170782 ـ نكاح نامہ میں لکھا کہ مہر ادا کر دیا گیا ہے حالانکہ بیوی نے مہر نہیں لیا تو بیوی اپنے خاوند سے نفر کرنے لگی

سوال

میری شادی کو چار برس ہوئے ہیں، میرے نكاح نامہ میں لكھا گیا كہ میں نے مہر لے لیا ہے، حالانكہ حقیقیت میں یہ صحیح نہیں، اور میں نے كچھ بھی نہیں لیا، مجھے مہر نہ ملنے سے میرا دل ٹوٹ پھوٹ كا شكار ہے، میرے ارد گرد ہر ایك اس كا مہر ملا ہے، اس لیے میں اپنے خاوند سے نفرت سی كرنے لگی ہوں، اس معاملہ كا حكم كیا ہے ؟ اور حرام سے اجتناب كرنے كے لیے مجھے كیا كرنا ہوگا، یہ علم میں رہے كہ اس وقت میرے خاوند كی مالی حالت بھی پہلے سے بہتر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نكاح میں عورت كے لیے مہر واجب ہے؛ كیونكہ اللہ سبحانہ و تعالی كا فرمان ہے:

اور تم عورتوں كو ان كے مہر خوشدلی سے ادا كرو النساء (4).

اور ایك دوسرے مقام پر ارشاد ربانی اس طرح ہے:

تم جو ان عورتوں سے فائدہ اٹھاؤ تو تم ان كے مہر انہیں كر دو یہ فرض ہے النساء (24).

یعنی ان كے مہر ادا كرو.

عقد نكاح كے وقت مہر پر اتفاق اور اسے ذكر كرنا ضروری ہے، اور اگر مہر پر اتفاق نہ ہو اور عقد نكاح كے وقت مہر ذكر نہ كیا جائے تو نكاح صحیح ہوگا، اور عورت كو مہر مثل ملےگا.

آپ نے سوال میں یہ بیان نہیں كیا كہ كیا كسی معین مہر پر اتفاق ہوا تھا یا نہیں ؟ اور آیا مہر معجل یا مؤجل ؟

اس لیے اگر كسی معین چیز پر اتفاق ہوا تھا تو اس كا التزام كرنا ضروری ہے، اور نكاح نامہ میں مہر لے لیا گیا ہے لكھنے كا كوئی اعتبار نہیں ہوگا.

بیوی کو حق حاصل ہے کہ وہ مہر معجل کی ادائیگی کا مطالبہ کرے اور خاوند جب تك مہر معجل ادا نہیں کرتا وہ خاوند کے قریب نہ جائے، لیکن مہر مؤجل اپنے وقت پر ہی طلب کیا جائیگا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر مہر فوری دینا تھا اور عورت مہر لینے تك اپنے آپ کو خاوند سے روك لیتی ہے تو یہ ا سکا حق ہے.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جن اہل علم سے ہم نے علم حاصل کیا ہے وہ سب اس پر متفق ہیں کہ مہر کے حصول تك عورت کو خاوند کے داخل ہونے سے منع کرنے کا حق حاصل ہے...

اور اگر کچھ مہر فوری اور کچھ مؤجل ہے تو فوری دیا جانے والا مہر ملنے تك عورت اپنے آپ کو خاوند سے روك سکتی ہے، لیکن مہر مؤجل کی بنا پر نہیں " انتہی

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (7 / 200).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (127325) کے جواب کا مطالعہ کریں.

آپ واجب اور ضروری ہے کہ اپنے اور خاوند کے متعلق اللہ کا تقوی و ڈر اختیار کرتے ہوئے خاوند کے حقوق کا خیال کریں، آپ نے جو بیان کیا ہے وہ آپ کو خاوند سے بغض پر نہ ابھارے.

بلکہ آپ اس مشکل اور پربلم کے اسباب معلوم کر کے اسے حل کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ ہو سکتا ہے آپ کے ولی نے مہر لے لیا ہو، یا پھر آپ کے خاوند سے اتفاق کیا ہو کہ مہر مؤجل ہوگا یا کوئی اور سبب ہو.

اس لیے آپ اس معاملہ کو آرام اور محبت و مودد کے فضا میں حل کریں، اور اپنے آپ اور خاوند کی حفاظت کریں، اور الفت و محبت قائم رکھنے کی کوشش کریں، اور خاوند کے حق کی ادائیگی میں کوتاہی کیے بغیر مشروع طریقہ سے اپنے حق کا مطالبہ کریں.

واللہ اعلم .